508

آیات نمبر 6 تا 10 میں مال فے کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا ہے

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اور جو مال اللہ نے بطور فے اپنے رسول کو عطا کیا ہے اس میں تمہارا کوئی حق نہیں کیونکہ اس پر تم نے نہ اپنے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝٦ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے جس کی تفصیل آگے آرہی ہے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِۙ كَىۡ لَا يَكُوۡنَ دُوۡلَةًۢ بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ جو مال بھی اللہ اپنے رسول کو ان بستیوں کے لوگوں سے بطور فے دلوا دے تو وہ اللہ اور اس کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم) اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے، یہ حکم اس لئے دیا گیا تا کہ یہ مال تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے وَمَاۤ اٰتٰٮكُمُ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ اور اے مسلمانو! رسول اللہ
(ﷺ) جو کچھ تمہیں دیں اسے قبول کرلو اور جس چیز سے تمہیں روک دیں اس
سے رک جاؤ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۘ﴿۷﴾ اور اللہ سے ڈرتے
رہو کیونکہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ
یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ نیز اس مال فے میں ان
غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنی املاک سے بے دخل کر دیئے
گئے ہیں اور اب وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس
کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہ لوگ حقیقی راست باز ہیں وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ
وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا یَجِدُوْنَ فِیْ
صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۫ۛ اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو ہجرت سے پہلے ہی مدینہ میں
آباد تھے اور مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا چکے ہیں، یہ لوگ اپنے پاس آنے
والے مہاجرین سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے یہ اپنے
دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے، اور مہاجرین کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں
خواہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو جان لو کہ ایسے

ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اور اس مال میں ان لوگوں کا
بھی حصہ ہے جو بعد میں آئے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہماری اور
ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرما دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے
دلوں میں اہل ایمان کے لئے بغض و عداوت کو جگہ نہ دے، اے ہمارے رب! تو
بہت شفقت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع[۱]

[# 508]

Verses 6 to 10 explain the rulings regarding Māl-e-Fay' [spoils of war obtained without fighting]. The wealth gained during battle was known as ghaneemah [war booty], and most of it would be distributed among the army. However, the wealth acquired without actual combat was called fay', and it belonged to the Messenger of Allah. He would spend it for the welfare of all Muslims, and his personal expenses were also covered from it.

وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ
خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

And whatever wealth Allah has bestowed upon His Messenger as fay' [spoils without battle], [you have no right to it] – neither did you spur your horses nor your camels for it. Rather Allah grants authority to His messengers over whomever He so wills.

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٦

And Allah is powerful over all things.

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ
وَلِذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ
لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ

Whatever wealth Allah has granted to His Messenger [taken] from the [disbelieving] people of the towns [as fay] shall be for Allah, and for the Messenger, and for his close relatives [who are prohibited from charity], and for the orphans, and for the needy, and for the wayfarer—so that it may not merely circulate among the wealthy among you.

وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

And [O believers!] Whatever the Messenger [of Allah] gives you, accept it [willingly]; and whatever he forbids you from, you shall desist from it.

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

And fear Allah, for indeed, Allah is severe in punishment.

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

And [there is also a share in this spoil] for the poor emigrants who were expelled from their homelands and their possessions, seeking the bounty of Allah and His pleasure, and who support Allah and His Messenger. It is they who are truly truthful.

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ
هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ
يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۟ؕ

And [there is also a share in this wealth for the poor among those] who were [already] settled in Madinah, and had accepted faith before [the arrival of] the emigrants. They love those who emigrated to them and do not find in their hearts any desire for what the emigrants were given. Rather they give preference to the emigrants over themselves, even though they themselves may be in pressing need.

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

And whoever is protected from the greed of their soul – [then know that] it is they who will be the truly successful ones.

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ رکوع[۱]

And [there is also a share in this wealth] for those [believers] who came after them, and who say: Our Lord, forgive us and our brethren who preceded us in faith. And do not allow in our hearts any bitterness towards the believers. Our Lord, surely You are Most Kind and Ever Merciful.